السلام علیکم۔ وبا کی موجودہ صورت میں کئی افراد مسجد میں ماسک پہن کر آتے ہیں جس سے ان کا منہ اور ناک کپڑے سے (cover) چھپ جاتا ہے۔ بعض علماء یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ اس طرح کرنے سے نماز نہیں ہوتی۔

برائے مہربانی رہنمائی فرمائیے

المستفتی:
ڈاکٹر نجیب الحق
پشاور میڈیکل کالج

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ١٩/٢٢٦٨
مورخہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداومصلیا

نماز میں بلا عذر ماسک پہننا مکروہ ہے، لیکن کورونا وائرس والی وبا کی وجہ سے ماسک پہننا مکروہ نہیں ہے، کیونکہ یہ عذر ہے، اور عذر کی بناء پر کراہت باقی نہیں رہتی۔ لہذا موجودہ وبا میں ماسک پہن کر نماز پڑھنا بلا کراہت جائز ہے۔

بدائع الصنائع (216 /1)

ويكره أن يغطي فاه في الصلاة لأن النبي نهى عن ذلك ولأن في التغطية منعا من القراءة والأذكار المشروعة ولأنه لو غطى بيده فقد ترك سنة اليد وقد قال كفوا أيديكم في الصلاة ولو غطاه بثوب فقد تشبه بالمجوس لأنهم يتلثمون في عبادتهم النار والنبي نهى عن التلثم في الصلاة إلا إذا كانت التغطية لدفع التثاؤب فلا بأس به لما مر

حاشية الطحاوي على المراقي(ص 237 :

قوله (فيكره التلثم) اللثام ما كان على الفم من النقاب واللقام ما كان على أرنبة الأنف وفي الزيلعي التلثم تغطية الأنف والفم في الصلاة

الفتاوى الهندية (107 /1)

ويكره التلثم وهو تغطية الأنف والفم في الصلاة. ———— والله اعلم بالصواب

(سید حسین احمد)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۰ رشعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

۱۴/اپریل ۲۰۲۰ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۲۱/۸/۱۴۴۱ھ

15/04/2020

دار الافتاء